قرطاس کیا ہے۔اس میں محبت کے جذبات' عقیدت کی کیفیت اور سفر کی روداد بیان کر دی گئی ہے۔ واردات قلبی اس انداز میں تحریر کئے ہیں کہ ''شوق حرم'' کا پڑھنے والا گزشتہ لمحات پر حسرت وافسوس کرتا ہوا سفر حرم کے لئے تیاری کے جذبات لئے اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوتا ہے کہ اسے بھی زیارت حرمین شریفین کی سعادت نصیب ہو۔

پہلی دفعہ حج پر جانے والوں کے لئے اس کتاب میں خاصی راہنمائی موجود ہے' کیونکہ مصنف نے ترتیب وار سارے ارکان حج کی ادائیگی کا ذکر کرتے ہوئے قیام مدینۃ النبی کی کیفیت اور زیارات شہر مقدس کو بھی بیان کیا ہے۔آمد ورفت کے اس سفر اور قیام حرمین کے دوران پیش آنے والی مشکلات کا تذکرہ کر کے انتظامات کو مزید بہتر بنانے کے لئے تجاویز بھی دی ہیں۔اس کے علاوہ حجاج کرام کو ضابطہٴ اخلاق کی پابندی کرنے کی بھی تلقین کی ہے تاکہ ایک حاجی دوسروں کے لئے کسی بھی انداز میں تکلیف کا باعث نہ بنے۔عازمین حج کے علاوہ عام قارئین کے لئے بھی اس کتاب میں دل چسپی کا مواد ہے۔

کتاب میں کتابت کی چند ایک اغلاط بھی ہیں۔اس کے علاوہ کتاب کے صفحہ ۵۷ پر شہر مکّہ کے بارے میں لکھا ہے ''قرآن مبین نے جسے مکّہ بھی کہا ہے اور بکّہ بھی'' حالانکہ قرآن کریم میں مکّہ کو ''بکّہ'' ہی کہا گیا ہے مکّہ نہیں۔کتاب خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ مزین ہے۔سفید کاغذ پر معیاری لکھائی نے کتاب کے حسن ظاہری میں بھی خوب خوب اضافہ کر دیا ہے۔نور اسلام اکیڈمی کی مطبوعات میں یہ ایک اچھا اضافہ ہے۔

———(۲)———

نام کتاب : شیطان اور اس کا دجل وفریب
مصنفہ : پروفیسر بسینہ خٹک
ضخامت : 223 صفحات
قیمت : 140 روپے
ملنے کا پتہ : صفہ پبلشرز' 19۔اے' ایبٹ روڈ' لاہور

شیطان بنی نوع انسان کا ازلی اور ابدی دشمن ہے۔اس بدترین دشمن کا مشن یہ